بظاہر ان کی حالت پر قلب کو افسردہ کرتی ہے
وطن واپس بلانے پر کہاں آمادہ کرتی ہے

کوئی خوش رہ کے کہتا ہے کہ میں بھولا نہیں غم کو
ہماری زندگی میں تو سکوں ہے اور کیا ہم کو

ہمیں اب کیا غرض اس سے وہ جیتے ہیں کہ مرتے ہیں
ہمارے قلب انکی بے کسی پر آہ بھرتے ہیں

انہیں واپس بلانے میں کیوں اتنے سرد ہیں ہم سب
مسلماں قوم کے کیا جانے کیسے فرد ہیں ہم سب

اگر پی آر سی انکے لئے محفل سجاتی ہے
تبھی ان ساتھیوں کی کچھ ہمیں بھی یاد آتی ہے

فلسطیں کابل و بنگال پھر کشمیر مت بھولو
جو دشمن نے لگائے ہیں وہ سارے تیر مت بھولو

ہمیں اسوقت بھی جس چیز کی بے حد ضرورت ہے
اخوت ہے محبت ہے مسلمانوں کی وحدت ہے